# | Barelvi Mazhab Aik Ganda Gustaakh Mazhab hai |



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# مسئلہ نور و بشر

ترتیب خادم اہل حق اہل سنت والجماعت حنفی

الحمد الله رب العالمين و الصلوة و السلام على خاتم النبيين

ہم اہلسنت والجماعت اس بات کے معتقد ہیں کہ آپ ﷺ جنس اور ذات کے اعتبار سے افضل البشر اکمل البشر ہیں لیکن وصفا آپ ﷺ نور نبوت اور نور شریعت لیکر آئے۔ مگر افسوس کے ہندوستان میں چند صدی پہلے پیدا ہونے والے ایک فرقے نے جس طرح دین کے دوسرے عقائد میں نئی نئی باتیں نکالی امت مسلمہ کے اس متفقہ عقیدے سے بھی بغاوت کی ہے اور حضور ﷺ کی بشریت کا انکار کر کے حضور ﷺ کو نوری مخلوق مانا اور نور بھی ایسا کہ جو اللہ کے نور میں سے ایک نور ہو نعوذ باللہ میں آج اسی مضمون میں آپ کے سامنے قرآن وحدیث کا فیصلہ رکھوں گا۔ آپ خود ان دلائل پر غور فرمائیں کہ حقیقت کیا ہے۔

## خبردار

چونکہ ہمارے نزدیک یہ عقائد کا معاملہ ہے اس لئے اس موضوع میں صرف قرآن کی نص قطعی اور حدیث متواتر کی بنیاد پر بات ہوگی۔ نہ قیاس چلے گا نہ اکابر وصوفیاء کی عبارات۔۔ حتی کے خبر احاد بھی نہیں اس لئے میں اپنے موقف کو قرآن وحدیث کی بنیاد پر پیش کروں گا اور نص قطعی میں حدیث احاد تک پیش کرنا بقول اعلحضرت کے ہرزہ بانی ہے تو پھر صوفیاء اور اکابر کے اقوال کا کیا کہنا ملاحظہ ہو:

عموم آیات قطعیہ قرآنیہ کے مقابلے میں اخبار احاد سے استناد محض غلط ہے ﴿انباء المصطفی ص ۲۸۹ اعلحضرت نیٹ ورک﴾

اعتقادیات میں قطعیات کا اعتبار ہوتا ہے نہ ظنیات صحاح کا احاد صحاح بھی معتبر نہیں چنانچہ فن اصول میں مبرہن ہے

﴿الدولۃ المکیہ ص ۸۲، مکتبہ نبویہ گنج بخش روڈ﴾

اسی طرح مولوی احمد یار صاحب نعیمی دوسروں سے دلائل مانگنے کا یہ اصول بتلاتے ہیں:

وہ آیت قطعی الدلالت ہو جس کے معنی میں چند احتمال نہ نکل سکتے ہوں اور حدیث ہو تو متواتر ہو

﴿جاء الحق ص ۵۱ ضیاء القرآن﴾

لہٰذا ان حوالوں کی روشنی میں فریق مخالف پر فرض ہے کہ وہ میرے دلائل جو کہ نصوص قطعی ہونگے کے جواب میں صرف نصوص قطعی پیش کرے گا۔

## مقدمہ

دلائل سے پہلے بطور مقدمے کے کچھ باتیں جان لیں تاکہ آگے چل کر آسانی ہو یہ چونکہ خالص علمی باتیں ہیں اس لئے ہوسکتا ہے کہ کچھ ساتھیوں کو ان کے سمجھنے میں دشواری کا سامنا ہو۔

## نوع و ماہیت میں تشکیک نہیں ہوتی

النبی انسان انسان ایک نوع ہے اور نوع کا مقتضی اپنے تمام افراد میں کلی متواطی کے طور پر صادق آتا ہے، مطلب یہ کہ نوع کا صدق کلی متواطی کے طور پر ہوتا ہے یہ نہیں کہ ایک اشد ہو اور دوسرے میں ضعف ہو یا ایک میں کامل اور دوسرے میں ناقص بلکہ سارے افراد میں برابر ہوتا ہے جیسا کہ ایک بڑی عمر کا آدمی حیوان ناطق ہوتا ہے اسی طرح ایک چھوٹا سا بچہ بھی حیوان ناطق ہوتا ہے یہ نہیں ہوتا کہ حیوان ناطق ہونا بڑی عمر والے میں کامل طور پر ہو اور بچے میں ناقص طور پر کیوں کہ نوع اور ماہیت میں کوئی تشکیک نہیں ہوتی۔

اب رسول دو قسم کے ہوتے ہیں اللہ یصطفی من الملائکۃ رسلا و من الناس (سورہ حج ۷۵) رسول یا تو من الناس انسانوں میں سے ہوتے ہیں یا من الملائکۃ نبی ﷺ ملائکہ میں سے تو ہیں نہیں کیونکہ نبی ﷺ نے اس کی خود نفی فرمائی ہے اس کو آپ حضرات بھی مانتے ہو اب من الناس رہ گیا اور اس کی نفی بریلوی حضرات کرتے ہیں تو پھر سوال یہ ہے کہ آخر نبی کون سی قسم میں سے ہیں۔۔؟؟ اگر کوئی تیسری قسم تو وہ کونسی ہے۔۔۔؟؟؟ نور ہیں تو کون سے نور ہیں ان کے بڑے کہتے ہیں کہ اللہ کے نور سے ہیں۔۔ مگر پہلے آپ اس کی تصریح کر دیں کہ رسول ان دو کے علاوہ کس جنس سے آیا۔ پھر اس پر بھی بات کر لیں گے۔

## مخالف جنس سے نکاح جائز نہیں

احناف کے نزدیک میاں اور بیوی کے درمیان مجانست یعنی نوع کے ایک ہونا ضروری ہے اس کو بریلوی حضرات بھی مانتے ہیں اب اگر آپ ظاہرا انسان ہیں اور باطنا نور ہیں انسان نہیں تو اب خلاف جنس کے ساتھ نکاح ہوگا لہذا آپ کوئی فتوی دکھائیں کے خلاف جنس کے ساتھ نکاح کی اجازت ہے۔

فرشتے تو نکاح ہی نہیں کرتے کیونکہ نکاح حکم شرعی ہے اور فرشتے اس کے مکلف ہیں نبی ﷺ اگر ملائکہ میں سے ہوتے تو نکاح نہ کرتے لیکن نبی ﷺ نے نکاح کیا تو معلوم ہوا کہ ملائکہ میں سے نہیں۔

اگر حضور ﷺ کی حقیقت و ماہیت نور مان لیجائے تو گویا کہ رسول اللہ ﷺ اللہ تعالی کی جنس اور ہے اور ازواج مطہرات کی جنس اور، یہ بات بالکل شریعت کے خلاف ہے کہتے ہیں کہ آئمہ ثلاثہ کے نزدیک تو جائز ہے اور رسول ﷺ امام ابوحنیفہ کے مقلد نہیں تھے۔۔ لیکن بھائی آپ حضرات تو بڑے فخر سے لکھتے ہو کہ ہم اہلسنت حنفی بریلوی آپ کے اعلحضرات ملفوظات میں فرماتے ہیں کہ ہم حنفی ہیں نہ یوسفی اور شیبانی تو اس مسئلہ میں آئمہ ثلاثہ کا مذہب کیوں اپناتے ہو۔۔؟؟؟

## والد مولود کی جنس ایک ہوتی ہے

کیا نبی ﷺ ولد تھے یا نہیں۔۔؟ کیا نبی ﷺ کے والد تھے یا نہیں۔۔؟ والدہ تھیں یا نہیں۔۔؟؟ یقینی بات ہے کہ ولادت ہوئی اسی لئے تو آپ میلاد النبی مناتے ہو اس سے معلوم ہوا کہ نبی ﷺ ولد ہیں۔ میلاد مصدر ہے اور مصدر امور نسبیہ میں سے ہے اور امور نسبیہ کا تحقق ہی نہیں ہوتا جب تک وہ متناسبین نہ ہوں اس لئے والد اور والدہ کا ہونا ضروری ہے تمام اصطلاحات کی کتب میں ہے کہ الولد من یکون نطفۃ ابیہ و یکون من نوعہ والد اور مولود دونوں کا ایک نوع ہونا ضروری ہے۔ اور اس بات کو آپ بھی مانتے ہیں کہ نبی ﷺ کے والد ماجد عبد اللہ حقیقی انسان تھے اور آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ بھی حقیقی انسان تھیں۔ جب والد اور والدہ حقیقی انسان ہیں تو آپ ﷺ بھی حقیقی انسان ہونگے۔

## مخلوق صرف تین قسم پر ہے

دنیا میں مخلوق صرف تین قسم پر ہے ایک فرشتے جو نور سے پیدا کیے گئے ہیں ایک جنات اور شیاطین جو آگ سے پیدا کیے گئے ہیں اور ایک انسان جو مٹی سے بنایا گیا ہے اس کے علاوہ اور کوئی مخلوق نہیں بتائے نبی ﷺ ان میں سے کس جنس میں سے ہیں۔۔۔؟؟؟؟

# مسئلہ نور و بشریت

## کتاب اللہ سے حضرات انبیاء علیہم السلام اور حضور ﷺ کی بشریت کے دلائل

## قرآنی براہین کے انبار

## بشر انسان رجل بنو آدم ذریت آدم آدمی ایک ہی مسمی کے اسماء ہیں

﴿دلیل نمبر ۱﴾ **لقد خلقنا الانسان من صلصال من حما مسنون والجان خلقنہ من قبل من نار السموم اذ قال ربک للملائکۃ انی خالق بشر من صلصال من حما مسنون** (پارہ ۱۴ سورہ حجر ع ۳)

اور تحقیق ہم نے انسان کو سڑے ہوئے گارے کی بجتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا اور جنوں کو اس سے پہلے نار سموم سے پیدا کیا اور جب آپ کے پروردگار نے فرشتوں سے کہا کہ میں بشر کو سڑے ہوئے گارے کی بجتی ہوئی مٹی سے پیدا کرنے والا ہوں۔

﴿دلیل نمبر ۲﴾ **ولقد خلقنا کم ثم صورنکم ثم قلنا للملائکۃ اسجدو ا لادم** (پارہ ۸ سورہ اعراف ع ۲) اور بلاشبہ ہم نے تم کو پیدا کیا پھر ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں پھر ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو۔

ان ارشادات ربانیہ سے معلوم ہوا کہ انسان اور بشر ایک ہی چیز ہیں اور نوع انسانی اصل اول آدم ہیں اور آدمؑ کی اولاد آدمی ہوئی اب آدمیوں کی دو صنف ہیں ایک مذکر ایک مونث مذکر کو رجل کہتے ہیں اور مونث کو نساء ارشاد ہوتا ہے؛

﴿دلیل نمبر ۳﴾ **یاایھا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم من نفس واحدۃ و خلق منھا زوجھا و بث منھما رجالا کثیرا و نساء** (پ ۴ سورہ نساء) اے لوگوں اپنے رب سے ڈرتے رہو جس نے تم کو ایک جان (حضرت آدم) سے پیدا کیا اور اسی (آدم) سے اس کی زوج (حضرت حوا) کو پیدا کیا اور دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں پھیلائیں۔

تو کتاب اللہ سے یہ معلوم ہوگیا کہ بشر انسان رجل ایک ہی چیز ہیں یہ سب مترادف ہیں اور ہم معنی الفاظ میں ان کا مسمی ایک ہی ہے کبھی اسے بشر کہا جاتا ہے تو کبھی انسان تو کبھی بنو آدم کبھی ذریت آدم یعنی آدمی۔

## لوازم بشریت

تمام رسول لوازم بشریت سے متصف تھے مشرکین مکہ جب دیکھتے تھے کہ حضور ﷺ کھاتے پیتے ہیں چلتے پھرتے ہیں یعنی بشر ہیں تو انگشت در دہاں ہوکر کہتے یہ کیسا رسول ہے یہ تو بشر ہے کھاتا ہے پیتا ہے رسول تو فرشتہ ہونا چاہئے یا کم ازکم اس کے ساتھ فرشتہ تو ہو جو فرائض نبوت سرانجام دے۔

اللہ تعالی نے فرمایا کہ تم بشریت کو رسالت کے منافی سمجھتے ہو اور حقیقت یہ ہے کہ رسول ہمیشہ آدمی ہی بھیجے گئے اور تم لوازم بشریت کھانے پینے

وغیرہ پر متغیر ہو اور جمیع رسول اسی طرح لوازم بشریت سے متصف رہے ارشاد ربانی ہے:

**وما ارسلنا قبلک من المرسلین الا انهم یاکلون الطعام و یمشون فی الاسواق** (فرقان ع۲ پ ۱۸) اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھیجے سب (کھانا) بھی کھاتے تھے اور بازاروں میں بھی چلتے پھرتے تھے۔

**وما جعلنا لبشر من قبلک الخلد افان مت فهم الخلدون** (پ ۱۷ سورہ انبیاء ع ۳) اور ہم نے آپ سے پہلے کسی بشر کیلئے دنیا میں رہنا ہمیشہ تو تجویز نہیں کیا پھر اگر آپ کا انتقال ہو جائے تو کیا یہ لوگ ہمیشہ یہاں رہینگے۔

﴿دلیل نمبر ۴﴾ **وهو الذی خلق من الماء بشرا فجعله نسبا و صهرا و کان ربک قدیرا** (فرقان ع ۵ پ ۱۹) اور وہ اللہ ایسا ہے جس نے پانی سے آدمی کو پیدا کیا پھر اس کو خاندان سسرال والا بنایا اور آپ کا پروردگار بڑی قدرت والا ہے۔

﴿دلیل نمبر ۵﴾ **و من ایته ان خلقکم من تراب ثم ازا انتم بشر تنتشرون و من ایته ان خلق لکم من انفسکم ازواجا لتسکنوا الیها و جعل بینکم مودة و رحمة** (روم ع ۳) اور اللہ کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر اب تم بشر ہو چلتے پھرتے ہو اور اسی کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے واسطے تمہاری جنس کی بیبیاں بنائیں تا کہ تم ان سے آرام پاؤ اور تم میاں بیوی میں محبت اور رحمت پیدا کی۔

﴿دلیل نمبر ۶﴾ **وما ارسلنا قبلک الا رجالا نوحی الیهم فسئلوا اهل الذکر ان کنتم لا تعلمون و ما جعلنهم جسدا الا یاکلون الطعام و ماکانوا خلدین** (انبیاء ع اول) اور ہم نے آپ سے پہلے رسول نہیں بھیجے مگر آدمی کہ ہم ان کی طرف وحی بھیجتے تھے سو (اے منکرو) اگر تم کو یہ حقیقت معلوم نہیں تو اہل کتاب سے دریافت کرلو اور ہم نے ان رسولوں کے ایسے وجود نہیں بنائے تھے جو کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ ہی وہ حضرات ہمیشہ رہنے والے تھے۔

یعنی وہ حضرات انبیاء علیہم السلام کھانا بھی کھاتے تھے اور وفات بھی پا گئے یا پا جائیں گے مقصد یہ ہے کہ بشر تھے خورد و نوش اور وفات لوازمات بشریت ہیں وہ ملک نہ تھے جو کھانے پینے سے بے نیاز اور قیامت تک ہمیشہ رہنے والے ہوں۔

﴿دلیل نمبر ۷﴾ **ولقد ارسلنا رسلا من قبلک و جعلنا لهم ازواجا و ذرية** (رعد آخری رکوع) اور ہم نے تحقیق آپ سے پہلے بہت سے رسول بھیجے اور ہم نے ان کو بیبیاں اور بچے بھی دیے۔

ان تمام آیات قرآنیہ سے حقیقت معلوم ہوگئی کہ کھانا پینا اور بازاروں میں بسلسلہ معاش چلنا پھرنا اور شادی بیاہ کرنا بال بچے انتقال یہ سب لوازم و خصائص بشریت ہیں۔ حضرت ﷺ سے پیشتر جتنے بھی نبی یا رسول بھیجے گئے وہ بشر تھے اور لوازم بشریت سے متصف۔

## حضور ﷺ بھی دوسرے انبیاء و رسل کی طرح نبی اور رسول ہیں

﴿دلیل نمبر ۸﴾ **قل ماکنت بدعا من الرسل** (احقاف ع ۱) آپ کہہ دیجئے میں دوسرے رسولوں سے (کوئی) انوکھا رسول نہیں ہوں۔

لہذا جس طرح دوسرے حضرات انبیاء بشر تھے لوازمات بشریت سے متصف تھے حضور ﷺ بھی بشری لوازمات سے متصف تھے اگر کفار مکہ آپ کے کھانے پینے اور بازاروں میں چلنے پھرنے پر تعجب کرتے ہیں تو انھوں نے نہ نبوت کی حقیقت کو سمجھا اور نہ ہی حضور ﷺ کی نبوت کو سمجھا۔

## حضور ﷺ لوازم و خصائص بشریت سے متصف ہیں

﴿دلیل نمبر ۹﴾ **یاایها النبی لم تحرم ما احل الله لک** (سورہ تحریم) اے نبی جس چیز کو اللہ نے آپ کیلئے حلال کیا ہے آپ ﷺ (قسم کھا کر) اس کو کیوں حرام کرتے ہو۔

ام المومنین حضرت عائشہؓ سے صحیح بخاری میں شان نزول یوں منقول ہے کہ ازواج مطہرات کی تحریک پر حضورﷺ نے قسم کھا کر فرمایا کہ میں پھر شہد نہ پیوں گا۔ تو شرعی تکلیف حلت وحرمت اور خوردنوش کھانا، پینا، لوازم وخصائص بشریت میں سے ہیں نوریا نوری مخلوق کو اللہ نے نہ مکلّف فرمایا نہ وہ کھاتے ہیں حتی کے جب وہ انسانی صورت میں حضرت ابراہیمؑ کے گھر آئے اور حضرت خلیلؑ نے ان کو انسان خیال کیا تو جلدی جلدی ان کیلئے ایک بچھڑا تل کر ان کے سامنے رکھا تو بھی انھوں نے ہاتھ نہ لگایا:

**فلما را ایدیھم لا تصل الیه نکرھم و اوجس منھم خیفة** (سورہ ہود ع ۷) جب ابراہیمؑ نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس تلے ہوئے بچھڑے تک نہیں بڑھتے تو ان سے نہ خوش ہوئے اور دل میں ڈرنے لگے۔

﴿دلیل نمبر ۱۰﴾ **النبی اولی بالمومنین من انفسھم و ازواجه امھتھم** (سورہ احزاب ع ۱) نبی مومنوں کے ساتھ خود ان کی ذات سے بھی زیادہ تعلق رکھتے ہیں اور آپ کی بیبیاں مسلمانوں کی مائیں ہیں۔

اس آیت نیز دوسری کئی آیتوں سے نیز سورہ تحریم کی آیت سے نہایت واضح طور پر ثابت ہوجاتا ہے کہ آپ کی ازواج مطہرات ہیں جو کہ جو امت کی مائیں ہیں۔ اور ازواج لوازمات بشریت میں سے ہے نوریا نوری مخلوق ملائکہ میں شادی بیاہ نکاح وطلاق کا سلسلہ نہیں تو ثابت ہوگیا کہ حضورﷺ بشر ہیں خصوصا جبکہ آپﷺ کی ازواج مطہرات مومنوں کی (جو بشر ہیں) مائیں ہیں۔

﴿دلیل نمبر ۱۱﴾ **یا ایھا النبی قل لازواجک و بناتک و نساء المومنین یدنین علیھن من جلابیبھن** (احزاب) اے نبی اپنی بیبیوں سے اور اپنی صاحبزادیوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی چادریں (سر سے) تھوڑی سے نیچے کرلیا کریں۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ ازواج مطہرات کے ساتھ نبیﷺ کی بیٹیاں بھی ہیں جن کو حکم دیا جارہا ہے اور یہ بات مسلم ہے کہ اولاد خصائص بشریت میں سے ہے۔

﴿دلیل نمبر ۱۲﴾ **ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول الله و خاتم النبیین** (سورہ احزاب) اس میں نرینہ اولاد کو حضورﷺ کیلئے ثات کیا جارہا ہے اور یہ بھی لوازم بشریت میں سے ہے۔

﴿دلیل نمبر ۱۳﴾ **قل ان صلاتی و نسکی و محیای و مماتی لله رب العالمین لا شریک له و بذالک امرت و انا اول من المسلمین** (پ انعام آخری رکوع) آپ کہہ دیجئے کہ بلاشبہ میری نماز میری ساری عبادتیں اور میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین ہی کیلئے ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔

اس آیت کریمہ سے حضورﷺ کی بشریت دو طرح سے ثابت ہے ایک تو جینا مرنا حیات وموت انسان کیلئے ہے نوری مخلوق کو قیامت تک موت نہیں آئے گی دوسرے حضورﷺ اول المسلمین ہیں اور مسلمان بشر ہی ہوتے ہیں۔

﴿دلیل نمبر ۱۴﴾ **انک میت و انھم میتون** (ع آخری پارہ ۲۳) تحقیق آپ کو بھی مرنا ہے اور ان کو بھی مرنا ہے۔ اور یہ دنیوی موت بشر کیلئے ہے تو خوردونوش ازواج وذریت اہل وعیال ممات ووفات جتنے بھی لوازم ہیں سب خصائص بشریت ہیں سب ایک ایک کر کے حضورﷺ میں موجود ہے لہذا حضورﷺ کی بشریت میں کوئی شک وشبہ نہیں ہوسکتا۔

﴿دلیل نمبر ۱۵﴾ **فامنوا با الله و رسوله للنبی الامی** (پ ۹ اعراف ع ۲۰) سو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول نبی امی پر۔ اس سے پہلے رکوع ۱۹ میں بھی حضورﷺ کو نبی امی کے لقب سے ملقب فرمایا گیا امی ان پڑھ کو کہتے ہیں جس نے کسی استاذ کے سامنے زانوائے تلمذ نہ کیا ہو۔ حضورﷺ نے کسی استاذ سے نہیں پڑھا مگر پڑھایا پوری انسانیت کو

نبی امی وام الکتاب درس دے

کی جو بے مثال خوشخبری وبشارت عظمٰی سنائی جارہی ہے اس سے حضور ﷺ کا بشر ہونا ثابت ہوا۔ صلی اللہ علیہ وسلم۔

﴿دلیل ۱۷﴾ یا ایھا المزمل ۔ تو کپڑا انسان ہی کا لباس ہے بشر ہی کپڑے اوڑھتا ہے تو جب اللہ آپ ﷺ کو کپڑے اوڑھنے والے سے یاد فرما رہے ہیں تو آپ ﷺ کی بشریت ثابت ہوگئی۔

﴿دلیل نمبر ۱۸﴾ یاایھا المدثر قم فانذر و ربک و کبر وثیابک فطھر والرجز فاھجر (سورہ مدثر) اس آیت میں حضور ﷺ کی بشریت کے کئی دلائل ہیں مثلاً کمبل اوڑھنا لحاف بشر کا خاصہ ہیں۔

دلیل نمبر ۱۹: بندوں کو عذاب الٰہی سے ڈرانا بندہ بشر کا کام ہے۔

دلیل ۲۰: کپڑوں کو پاک رکھنے کا سوال انسان ہی سے متعلق ہے غیر بشر سے نہیں۔

دلیل ۲۱: غلاظت گندگی اور پلیدی سے بعد واجتناب بھی بشر ہی کا خاصہ ہے۔

# ظرف نبوت ورسالت بشریت وآدمیت ہے

کفار ومنکرین نبوت کو بشریت کے منافی سمجھتے تھے اور حقیقت یہ ہے کہ کہ نبوت ظرف آدمیت ہی ہے ملاحظہ ہو:

﴿دلیل ۲۲﴾: ما کان لبشر ان یوتیه الله الکتب والحکمة والنبوة ثم یقول للناس کونو عبادا لی من دون الله و لکن کونوا ربانیین (ال عمران ع ۸)

﴿دلیل ۲۳﴾: وما کان لبشر ان یکلمه الله الا وحیا او من وراء حجاب و یرسل رسولا فیوحی باذنه مایشاء انه علی حکیم و کذالک اوحینا الیک روحا من امرنا (شوری آخری ع) اور کسی بشر کی یہ شان نہیں کہ اللہ اس سے کلام فرمائے مگر یا تو القاء یا پردے کے پیچھے یا فرشتہ کو بھیج دے کہ وہ خدا کے حکم سے جو خدا چاہے وحی کرتا ہے۔۔۔الخ

ان دونوں ارشادات خداوندی میں صاف طور پر فرمایا گیا ہے کہ بشر ہی نور نبوت وکتاب دی جاتی ہے اور وحی بشر ہی کی طرف کی جاتی ہے گویا ظرف نبوت ورسالت ومحل کتاب ووحی بشر ہی ہے۔ دوسری آیت میں حضور ﷺ کی طرف وحی قرآن کا بیان بھی ہے جس سے آپ ﷺ کی بشریت بدلالۃ النص ثابت ہوگئی فرمایا کہ ہم بشر پر بذریعہ فرشتہ وحی بھیجتے ہیں اور آپ ﷺ پر بھی بھیجی معلوم ہوا کہ آپ ﷺ بھی بشر ہیں۔

﴿دلیل ۲۴﴾: یبنی ادم اما یاتینکم رسل منکم یقصون علیکم ایاتی (پ ۸، ع ۴ اعراف) اے اولاد آدم اگر تمہارے پاس تم میں سے رسول آئیں میری آیات تم سے بیان کریں۔

﴿دلیل ۲۵﴾ اولئک الذین انعم الله علیهم من النبیین من ذریته ادم (مریم ع ۴) اولاد آدم میں سے نبی وہ ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایا۔

﴿دلیل ۲۶﴾ ولقد ارسلنا نوحا و ابراهیم و جعلنا فی ذریتهما النبوة والکتاب ۔۔(حدیڈ ع ۴) اور ہم نے بھیجا نوح کو اور ابراہیم کو پیغمبر بنا کر اور ان کی اولاد میں نبوت اور کتابت جاری کی۔

﴿دلیل ۲۷﴾: و جعلنا له اسحق و یعقوب و جعلنا فی ذریته النبوة والکتاب اور ہم نے ابراہیم کو اسحٰق اور یعقوب عنایت فرمائے اور ہم نے ان کی اولاد میں نبوت اور کتابت کا سلسلہ جاری فرمایا۔

﴿دلیل ۲۸) وما ارسلنک من قبلک الا رجالا نوحی الیهم من اهل القری۔۔۔

ان تمام آیات کا خلاصہ یہ ہے کہ محل نبوت ووحی اور ظرف رسالت اگر ہے تو بشریت بشر کے علاوہ نبوت ورسالت کا کوئی ظرف ہی نہیں نہ کوئی فرشتہ بندوں کے پاس نہ کوئی فرشتہ نبی ورسول بن کر آیا اور نہ ہی جن نہ کوئی اور مخلوق ۔ لہٰذا حضور ﷺ جو خاتم النبیین ہیں بشر ہیں اور اولاد آدم میں سے ہیں۔ آپ

او ترقی فی السماء ولن نومن لو قتک حتی تنزل علینا کتبنا تقروئہ(سورہ بنی اسرائیل )

رسول کریم ﷺ دلیل ۳۰ :سبحان ربی ھل کنت الا بشرا رسولا آپ کہہ دیجئے سبحان اللہ میں تو نہیں ہوں مگر ایک آدمی ۔

کفار مشرکین :وما منع الناس ان تومنوا اذجائھم الھدی الا ان قالوا ابعث اللہ بشرا رسولا ۔اور جب ان کے پاس ہدایت پہنچی تو انہیں کسی چیز نے ایمان لانے سے منع نہ کیا مگر یہ کہ کیا اللہ نے بشر کو رسول بنا کر بھیجا۔۔؟؟

رسول کریم ﷺ :قل لو کان فی الارض ملئکۃ یمشون مطمئنین لنزلنا علیھم من السماء ملکا رسولا ۔۔

سبحان اللہ کتنا کامیاب مناظرہ ہے اور مدلل مکالمہ ہے حق کی شاندار فتح ہے اور باطل کا منہ کالا ہے ۔خلاصہ اس مباحثہ کا یہ ہے کہ کفار و مشرکین نے کہا کہ جب تک آپ سات امور میں سے کسی ایک کو معجزہ طور پر سر انجام نہیں دیتے ہم آپ پر ایمان نہیں لائیں گے ارشاد فرمایا اللہ کے بندو معجزے اللہ کے اختیار مین ہیں یہ فعل الٰہی ہے میرے حکم کے مطابق نہین ہوسکتا میں ایک انسان ہوں میرے بس کی بات کہاں مین تو بشر ہوں رسول ۔اس پر ایمان لانے اور دعوت حق کو قبول کرنے میں تو کوئی عذر مانع نہ ہوا صرف یہ کہا کہ اچھا اللہ تعالیٰ نے انسان کو رسول بنا کر بھیجا بھلا بشر شرف و اعزا کا مستحق ہے یہ تاج تو نور کے سر پر سجتا ہے ۔۔اس باطل نظریہ کا رسول خدا نے کیا خوب جواب دیا کہ اللہ کے بندوں زمین پر اگر نوری مخلوق بستی تو اللہ فرشتوں کو ہی بھیجتا جب زمین انسانوں کا مسکن ہے تو نبی بھی انسان ہی آئین گے۔

ایک اصول:یہاں سے ایک اصول معلوم ہوگیا کہ مرسل مرسل الیھم میں مناسبت و مجانست ضروری ہے ۔جب مرسل الیھم بشر ہیں تو مرسل بھی بشر ہی ہونگے ۔

## نبی ﷺ کا اعلان بشریت

﴿دلیل نمبر ۳۲﴾:قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی (سورہ کہف )آپ کہہ دیجئے کہ میں تو تم جیسا بشر ہی ہوں میرے پاس بس وحی آتی ہے ۔

﴿دلیل نمبر ۳۳﴾: قل انما انا بشر مثلکم یو حی الی انما الھکم الہ واحد(حم سجدہ )آپ کہہ دیجئے کہ میں بھی تم جیسا بشر ہوں مجھ پر وحی کیجاتی ہے کہ تمہارا معبود خدائے واحد ہے۔

اللہ اکبر قرآن میں تین جگہ خود آپ ﷺ کی زبان سے آپ ﷺ کی بشریت کا اقرار موجود ہے

## جادو وہ جو سر چڑھ کر بولے

☆ انبیاء علیھم السلام وہ بشر ہیں جن کی پاس اللہ کی طرف سے وحی آتی ہے۔

سوال:کیا جن اور فرشتے بھی نبی ہوتے ہیں؟

جواب:نہیں نبی صرف انسانوں میں سے ہوتے ہیں ۔(عقائد اسلام از مولوی نعیم الدین مرآدآبادی اعلی حضرت نیٹ ورک )

☆ (عقیدہ نمبر ۱) نبی اس بشر کو کہتے ہیں جسے اللہ تعالی نے ہدایت کیلئے وحی بھیجی ۔

**(عقیدہ نمبر۲) انبیاء سب بشر تھے اور مرد، نہ کوئی جن نبی ہوا نہ عورت** ﴿بہار شریعت ص ۲۸، حصہ اول، عقائد مسئلہ نبوت مکتبۃ المدینہ﴾

قارئین کرام میں نے انتہائی اختصار کے بنا پر پچاس دلائل قرآنیہ میں سے صرف ابھی تینتیس دلائل دیے۔۔اس کے بعد ابھی حدیث رہتا ہے پھر عقائد کی کتابیں۔۔پھر صحابہ پھر فقہاء۔۔لیکن چونکہ پہلا درجہ قرآن کا ہے اس لئے جب اس پر بات پوری ہو جائے پھر دوسرے دلائل کی طرف چلیں گے۔۔میں فریق مخالف سے مطالبہ کرتا ہوں کہ اب وہ اپنے موقف میں قرآن سے کوئی دس آیتیں پیش کردے جس میں یہ کہا گیا ہو کہ حضورﷺ نور ہیں لیکن دنیا میں بشریت کے پردے میں آئے اور ان کی آیات کے ساتھ ان کی تطبیق کردے۔۔میں سمجھوں گا کہ میری تحقیق میں کوتاہی تھی۔۔میں رجوع کرلوں گا۔۔بصورت دیگر آپ لوگوں کو ہٹ دھرمی اور ضد بازی چھوڑ دینے چاہئے۔۔۔ھاتو برھانکم ان کنتم صادقین۔۔وان لم تفعلو اولن تفعلو افاتقو النار۔

یاد رہے کہ حدیث یا کسی صوفی بزرگ کا قول قابل قبول نہیں۔۔نص کے مقالبے میں تو حدیث خبر واحد کو آپ کے اعلحضرت بھی ہرزہ بافی کہتے ہیں۔۔۔صرف قرآن کی آیت اور وہ بھی اس وقت جب آپ میرے دلائل کو دلائل کی بنیاد پر رد کریں اسلئے کہ میں مدعی ہوں۔۔۔اور آپ نافی۔۔مدعی علیہ پہلے مدعی کے دلائل کا رد کرتا ہے کہ میں اس کو نہیں مانتا اور ان دلائل کی بنیاد پر نہیں مانتا اس کے بعد اپنے دلائل بیان کرتے ہیں۔۔

انشاء اللہ میرا دعوی ہے کہ اگر آپ لوگ صرف قرآن پر رہیں تو قیامت تک حضورﷺ کو نور ثابت نہیں کرسکتے۔۔آزما کر دیکھ لیں۔۔میں نے اس فورم پر بہت سی باتوں کے جوابات دیئے ہین۔۔اس لئے جتنا جلدی اہم ای موضوع پر بات ختم کریں گے۔۔اتنا جلدی دوسرا موضو شروع ہو گا۔۔۔چونکہ بندہ بہت مصروف رہتا ہے اس لئے ایک وقت مین ایک ہا پک چلے گا۔۔نیز ریپلے کرنے میں کبھی دیر بھی لگ سکتی ہے۔۔اس کیلئے پیشگی معذرت۔

آپ لوگوں کے اخلاق میں نے اس سائٹ پر اچھی طرح دیکھ لئے اس لئے میرے جوابات کا انداز آپ لوگوں کے انداز پر موقوف ہوگا آپ لوگ جس طرح بات کریں میں بھی اس انداز میں جواب دوں گا۔۔۔عزت کرو عزت کرواؤ کے اصول پر عمل ہوگا۔

مصروفیات کی وجہ سے پروف ریڈ ینگ نہیں کی گئی ہے اس لئے مضمون میں کتابت کی غلطیاں ہو سکتی ہیں۔جس پر معذرت خواہ ہیں۔

اللہ ہم سب کو سیدھے رستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔۔آمین۔